

سروائیکل میلو پیتھی

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

آپ کیا محسوس کر رہے ہیں

Cervical myelopathy گردن کی ایک wear-and-tear حالت ہے جو ریڑھ کی ہڈی پر دباؤ ڈالتی ہے۔ یہ زیادہ تر پچاس پانچ سال سے زائد افراد کو متاثر کرتا ہے۔ ابتدائی علامات اکثر خفیفہ ہوتے ہیں، لہذا بہت سے لوگ ان کو بڑھتی عمر سے منسوب کرتے ہیں۔

سب سے زیادہ عام تبدیلیاں آپ کے ہاتھوں میں دکھائی دیتی ہیں۔ آپ کو بے ترتیبی محسوس ہو سکتی ہے اور چیزیں گر سکتی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے کام مشکل ہو جاتے ہیں: سکے اٹھانا، بٹن بند کرنا، یا ہاتھ سے لکھنا۔ آپ کا خط شاید پہلے سے مختلف نظر آئے۔ آپ کے بازوؤں یا ہاتھوں میں کچھ بے حسی عام ہے، حالانکہ یہ اکثر ایک اعصاب کے نیچے ایک صاف نمونہ پر عمل نہیں کرتا ہے۔

آپ کا چلنا بھی بدل سکتا ہے۔ توازن سے باہر محسوس کرنا، دیواروں میں ٹکرانا، یا مستحکم محسوس کرنے کے لئے وسیع موقف کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ کچھ لوگ گر جاتے ہیں۔ [صفحہ ۲۱ پر تصویر]

ایک عجیب علامت جو کچھ لوگوں کو محسوس ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ جب آپ اپنی گردن کو آگے جھکاتے ہیں تو بجلی کے جھٹکے آپ کی پیٹھ کے نیچے اور آپ کے بازوؤں یا ٹانگوں میں آتے ہیں۔ اس کو لیرمیٹ کا نشان کہا جاتا ہے۔

سر درد بھی اس حالت کے ساتھ آسکتا ہے۔ وہ عام طور پر سر کے پچھلے حصے میں محسوس ہوتے ہیں، صبح کے وقت زیادہ خراب ہوتے ہیں اور دن گزرنے کے ساتھ ساتھ کم ہوتے جاتے ہیں۔

بعض چیزیں جن کی آپ توقع کر سکتے ہیں وہ اکثر غائب رہتی ہیں۔ گردن کا درد غائب ہو سکتا ہے، یہاں تک کہ جب لباس اور آنسو ترقی یافتہ ہے۔ حقیقی کمزوری دیر سے آسکتی ہے، یا بالکل بھی نہیں۔ آنتوں اور مثانے کی تبدیلیاں بھی دیر سے ظاہر ہوتی ہیں، اگر وہ ظاہر ہوتی ہیں۔

اگر اس بیماری کا علاج نہ کیا جائے تو 50 فیصد سے زیادہ افراد شدید معذوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ سرجری کا مقصد اس پیش رفت کو روکنا ہے، اور جتنی جلدی یہ کیا جاتا ہے اتنا ہی بہتر کام کرتا ہے۔ بیماری کے دوران علاج شروع ہونے پر صحت یابی کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ [صفحہ ۲۲ پر تصویر]

اصل میں کیا ہو رہا ہے

آپ کی گردن ہڈیوں کا ڈھیر ہے جس میں ہر جوڑے کے درمیان ایک نرم تکیہ ہے۔ تکیہ جھٹکا absorbers کی طرح کام کرتے ہیں۔ ان کے نیچے ایک سرنک چلتی ہے جو ریڑھ کی ہڈی کی حفاظت کرتی ہے، اعصاب کی کیبل جو آپ کے دماغ اور جسم کے درمیان پیغامات لے جاتی ہے۔

آپریشن کا اپنا صفحہ ہے، لہذا ہم یہاں تکنیک میں نہیں جانیں گے۔ مختصر طور پر، یہ گردن کے سامنے یا پیچھے سے کیا جاسکتا ہے، اور انتخاب اس بات پر منحصر ہے کہ کون سی جگہ پر کی ہڈی دبائی جاتی ہے، کتنی سطحیں ملوث ہیں، اور آپ کی گردن کی شکل۔ ہم آپ کو اس آپشن کے بارے میں بتائیں گے جو آپ کے اسکلین اور آپ کی علامات کے مطابق ہو، اور ساتھ مل کر فیصلہ کریں گے۔

کیا توقع کریں

یہ حالت شاذ و نادر ہی خود سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ [صفحہ ۲۱ پر تصویر] علاج نہ ہونے والے آدمے سے زیادہ افراد شدید معذوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ آپ کی علامات جتنی زیادہ دیر سے موجود ہیں، آپ کی اچھی صحت یابی کے امکانات اتنے ہی کم ہوتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ جلد علاج ضروری ہے۔

سرجری کے ساتھ، مقصد چیزوں کو بدتر ہونے سے روکنا ہے، اور بہت سے لوگوں کے لئے یہ کام کو بھی بہتر بناتا ہے۔ آپریشن کے بعد زیادہ تر لوگوں کی حالت بہتر ہوتی ہے، حالانکہ ہر ابتدائی فائدہ دیرپا نہیں ہوتا۔ سرجری کے دس سال بعد، 17.9 فیصد تک لوگوں میں علامات کی کچھ واپسی ہوتی ہے۔ مزید آگے دیکھتے ہوئے، 89.3 فیصد لوگ سرجری کے بعد پانچ سال میں اور 77.3 فیصد دس سال میں اپنے اعصابی کام کو برقرار رکھتے ہیں۔ بلقی علامات والے کچھ لوگوں میں بہتری کا امکان زیادہ ہوتا ہے، اور بیماری میں ابتدائی طور پر علاج کیے جانے والے افراد، جن میں صحت کے دیگر مسائل کم ہوتے ہیں، بہتر ہوتے ہیں۔

[صفحہ ۲۲ پر تصویر] سرجری کے بعد کے مہینوں میں دباؤ کو دور کرنے کا فائدہ زیادہ واضح ہو جاتا ہے، راتوں رات نہیں۔ کچھ علامات دوسروں کے مقابلے میں زیادہ بہتر ہوتی ہیں، اور کوئی بھی وعدہ نہیں کر سکتا کہ آپ میں سے کون ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر آپ کو ذیابیطس ہے، بوڑھے ہیں، یا طویل عرصے سے علامات ہیں تو، بحالی میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ عمر رسیدہ افراد کے لئے سرجری اب بھی ایک معقول آپشن ہے۔

وزن کرنے کے لئے خطرات بھی ہیں۔ گردن کے سامنے سے سرجری کے بعد کچھ وقت کے لئے نگلنا مشکل ہو سکتا ہے، اور آپ کی آواز میں تبدیلی آسکتی ہے۔ دونوں ہی عام طور پر عارضی ہوتے ہیں۔ فیوزڈ سیمنٹ کے ساتھ ملحقہ سطحوں پر نئے لباس اور آنسو وقت کے ساتھ ترقی کر سکتے ہیں، ہر سال تقریباً 3 فیصد کی شرح سے۔ آپ کا سرجن آپ کے ساتھ آپریشن سے متعلق خطرات کے بارے میں بات کرے گا اس سے پہلے کہ آپ کوئی فیصلہ کریں۔

کسی سے کب ملنا ہے

اگر آپ کو مذکورہ بالا میں سے کوئی تبدیلی نظر آئے تو فوری طور پر اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں: آپ کے ہاتھوں میں بے ترتیبی یا بے حسی، ہٹنوں یا سسکوں کے ساتھ دشواری، ہینڈ رائٹ میں تبدیلی، غیر مستحکم چلنا، آپ کی ٹانگوں میں سختی، یا جب آپ اپنی گردن کو آگے جھکاتے ہیں تو تجلی کے جھکے محسوس ہوتے ہیں۔ یہ علامات خفیف ہو سکتی ہیں اور عمر بڑھنے پر الزام لگانا آسان ہے، لیکن وہ یہ دیکھنے کے لئے انتظار کرنے کے بجائے مناسب جانچ پڑتال کے مستحق ہیں۔

اگر آپ کے جی پی کو شک ہے کہ ریڑھ کی ہڈی کو دبایا جا رہا ہے، یا اگر آپ کے علامات واضح طور پر قدم بہ قدم بدتر ہو رہے ہیں تو ایک ماہر جائزہ لینے کے لئے پوچھیں۔

اگر آپ کے بازوؤں یا ٹانگوں میں اچانک طاقت یا احساس کھو جاتا ہے، یا اگر آپ اپنے مٹانے یا آنتوں کو کنٹرول نہیں کر سکتے ہیں تو ایک ہنگامی محکمہ میں جائیں۔ اس طرح کی اچانک تبدیلیوں کی اسی دن تشخیص کی ضرورت ہے، کیونکہ جلدی سے ہونے والی دباؤ کی ہڈی پر مستقل نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔